توبہ واستغفار

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہ

www.maktabah.org

مکتبۃ الاسلام کراچی

www.Sukkurvi.com

توبہ واستغفار

اس کتابچہ میں توبہ واستغفار کی حقیقت،
شرائط، فضائل اور ۱۴۰ استغفار لکھے گئے ہیں

ترتیب

مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب

نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

www.Sukkurvi.com

ناشر

مکتبۃ الاسلام کراچی

حقوقِ طبع محفوظ

باہتمام : شاہد محمود
مطبع : القادر پرنٹنگ پریس، کراچی
ناشر : مکتبۃ الاسلام کراچی
کورنگی انڈسٹریل ایریا، کراچی
فون : 021-5016664-65
موبائل : 0300-8245793

www.Sukkurvi.com

ملنے کے پتے

- ادارۃ المعارف، دارالعلوم کراچی
- دارالاشاعت، اردو بازار، کراچی
- ایچ ایم سعید، پاکستان چوک، کراچی
- مکتبہ زکریا، بنوری ٹاؤن، کراچی

فہرست

عرضِ مرتب ۵

توبہ کے معنیٰ ۸

توبہ کی شرطیں ۸

توبہ سے گناہ معاف ہوتے ہیں نہ کہ حقوق ۱۰

استغفار کے معنیٰ ۱۱

استغفار ہر کوتاہی سے ۱۱

کثرتِ استغفار ۱۲

توبہ واستغفار کے کلمات ۱۴

درمیانی درجہ کے کلمات اوران کے فضائل ۱۵

سید الاستغفار ۱۷

توبہ واستغفار کا اجر وثواب ۱۸

گناہوں کی معافی ۱۸

www.Sukkurvi.com

کثرت استغفار کا نفع ——— ۱۹
پریشانی سے نجات ——— ۱۹
دوا اَمانیں ——— ۲۰
حق تعالیٰ کا خوش ہونا ——— ۲۰
بہترین تحفہ ——— ۲۲
نیکیوں میں اضافہ ——— ۲۳
اللہ تعالیٰ کی شان غفاریت ——— ۲۳
بے انتہاء بخشش ——— ۲۴
توبہ کا انتظار ——— ۲۴
توبہ پر مغفرت کا وعدہ ——— ۲۵
۴۰ ماثورہ استغفار ——— ۲۷
توبہ واستغفار کے چالیس کلمات کا اردو ترجمہ ——— ۳۴

www.Sukkurvi.com

عرض مرتب

حکیم الامت مجدد الملۃ حضرت مولانا تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کا ایک رسالہ ''فضائل استغفار'' ہے جس میں حضرت تھانویؒ نے قرآن وحدیث سے استغفار کے فضائل، تاکید، ترغیب اور خاص وعام اوقات میں استغفار کے ماثورہ کلمات باترجمہ تحریر فرمائے ہیں، اس کے آخر میں مولانا سید حسن صاحبؒ مدرس دارالعلوم دیوبند کا ایک رسالہ ''الاربعین فی الاستغفار النبویۃ'' ہے جس میں گناہوں سے مغفرت مانگنے کے چالیس مبارک صیغے لکھے گئے ہیں جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہیں اور ''حصن حصین'' مؤلفہ علامہ جزریؒ اور ''الحزب الاعظم'' مؤلفہ حضرت ملا علی قاریؒ سے لئے گئے ہیں، اس لئے سب معتبر اور مستند ہیں، احقر کو بہت پسند آئے جی چاہا ان کو اردو ترجمہ کے ساتھ الگ شائع کیا جائے تاکہ ہر مسلمان مرد وعورت اپنے گناہوں، خطاؤں اور ہمہ قسم کی کوتاہیوں سے معافی مانگنے کی نیت سے اول وآخر ایک ایک بار درود شریف پڑھ کر ان کو پڑھ لیا کرے جس کی وجہ سے گناہوں کی معافی کے ساتھ ان میں جو دیگر فضائل وبرکات ہیں وہ بھی حاصل ہوتے رہیں، عربی داں

www.Sukkurvi.com

حضرات اس کے عربی کلمات والا حصہ پڑھ سکتے ہیں اور اردو داں حضرات اردو ترجمہ پڑھ سکتے ہیں۔

ہو سکے تو ان کلمات کو روزانہ پڑھیں ورنہ کم از کم روزانہ ان میں سے دس استغفار کے کلمات پڑھ لیا کریں، اس طرح چار روز میں چالیس استغفار پورے ہو جائیں گے یا ہفتہ میں کسی ایک دن ان سب کو پڑھ لیا کریں، یہ بھی ایک معمول بن سکتا ہے۔

چالیس استغفار لکھنے سے پہلے توبہ واستغفار کی حقیقت، توبہ کی شرائط اور کچھ فضیلت تحریر کی جائے گی، اس کے بعد استغفار کے چالیس عربی کلمات اور اس کے بعد نمبر وار ان کا ترجمہ لکھا جائے گا۔

اللہ پاک اس رسالہ کو اپنی ذات اقدس کے لئے خالص فرمائیں، قبول فرمائیں اور تمام مسلمانوں کے لئے اس کو نافع اور مفید بنائیں اور ہم سب کی کامل مغفرت فرمائیں۔ آمین۔

وصلی اللّٰہ علی النّبی الکریم محمد والہ وأصحابہ أجمعین

بندہ عبدالرؤف سکھروی

www.Sukkurvi.com

توبہ کی حقیقت، استغفار کا مطلب
ان کی شرطیں اور ان پر اجر وثواب

www.Sukkurvi.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ دَائِمًا اَبَدًا اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ.

امّا بعد!

توبہ کے معنٰی

عربی زبان میں ''توبہ'' کے معنٰی رجوع کرنے کے آتے ہیں اور شریعت میں اس کا مفہوم یہ ہے کہ بندہ گناہ کی معافی مانگنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرے۔

توبہ کی شرطیں

حضراتِ علماءِ کرام رحمہم اللہ کا ارشاد ہے کہ توبہ ہر قسم کے گناہ سے واجب ہے خواہ اس کا تعلق اللہ تعالیٰ کے حق سے ہو جیسے کسی شخص نے نماز نہیں پڑھی، روزہ نہ رکھا تو اس نے گناہ کیا، یا گناہ کسی بندہ کے حق سے متعلق ہو جیسے

www.Sukkurvi.com

ناحق کسی کو مارا یا طعنہ دیا، یا اس کا مال کھالیا، یا دبالیا وغیرہ، اگر گناہ کا تعلق اللہ تعالیٰ کے حق سے ہو تو توبہ کے معتبر اور مقبول ہونے کی تین شرطیں ہیں:۔

(۱) اس گناہ کو بالکل چھوڑ دیں۔

(۲) اپنے کئے پر نادم اور شرمندہ ہو جائیں۔

(۳) دوبارہ اس گناہ کو نہ کرنے کا پختہ ارادہ کریں۔

اگر ان تین شرطوں میں سے کوئی بھی شرط فوت ہو جائے گی تو توبہ صحیح نہیں ہوگی۔

اگر گناہ بندہ کے حق سے متعلق ہے تو اس سے توبہ کے لئے چار شرطیں ہیں، تین شرطیں تو وہی ہیں جو اوپر مذکور ہوئیں۔

(۴) چوتھی شرط یہ ہے کہ اس بندہ کا حق ادا کریں یا اس سے معاف کرائیں مثلاً کسی شخص کے ناحق پیسے کھالئے تو یہ حرام ہے اور سخت گناہ ہے اس گناہ سے توبہ کے صحیح ہونے کیلئے اوپر کی تین شرطیں پوری کرنے کے ساتھ وہ پیسے بھی اس کو ادا کریں یا اس سے معاف کرائیں اگر وہ اپنی خوشی سے معاف کردے یا اپنے پیسے لے لے تو توبہ درست اور صحیح ہے ورنہ درست نہیں۔

www.Sukkurvi.com

توبہ سے گناہ معاف ہوتے ہیں نہ کہ حقوق

یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ توبہ کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں فرائض اور حقوق معاف نہیں ہوتے، بلکہ فرائض اور حقوق ادا کئے بغیر توبہ مکمل بھی نہیں ہوتی اس لئے توبہ کرنے کے بعد ان کو ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے مثلاً کسی شخص نے پانچ سال تک نہ نمازیں ادا کیں اور نہ رمضان المبارک کے روزے رکھے جس کی وجہ سے گناہگار ہوا اور توبہ کی طرف متوجہ ہوا تو توبہ کرنے سے ان نمازوں کو وقت پر ادا نہ کرنے اور روزے نہ رکھنے کا جو گناہ ہوا تھا وہ معاف ہو جائے گا لیکن یہ نمازیں اور روزے توبہ سے معاف نہیں ہوں گے، پانچ سال کی نمازیں اور روزے قضا رکھنے ہوں گے، اس کے بعد توبہ مکمل ہوگی۔

اسی طرح کسی انسان کو ناحق مارا یا اس کا مال چھینا یا چوری کی، یا رشوت لی تو اس نے یہ حرام کام کیا جو بڑا سنگین گناہ ہے، اس کے بعد اس نے اس گناہ سے توبہ کر لی تو توبہ کرنے سے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کا جو گناہ ہوا تھا وہ معاف ہو جائے گا لیکن بندہ کا جو حق اور بدلہ اس پر واجب ہوا توبہ سے وہ معاف نہیں ہوگا۔

www.Sukkurvi.com

وہ ادا کرنا ہوگا، یا صاحبِ حق سے معاف کرانا ہوگا اس کے بغیر توبہ مکمل اور صحیح نہیں ہوگی۔

گناہ گار شخص جتنے گناہوں سے توبہ کرے گا ان کی توبہ ہو جائے گی اور جن گناہوں سے توبہ نہیں کرے گا ان کی توبہ نہیں ہوگی، ہاں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو بھی معاف کر دیں تو ان کی رحمت ہے اور ان کی رحمت ان کے غضب سے بڑھی ہوئی ہے، تاہم تمام گناہوں سے سچی توبہ کرنی چاہئے۔

استغفار کے معنٰی

عربی زبان میں ''استغفار'' کے معنیٰ آتے ہیں مغفرت مانگنا اور بخشش طلب کرنا جب کسی بندہ سے کوئی گناہ ہوتا ہے یا کوئی نافرمانی ہوتی ہے تو وہ اپنے دل میں اس پر نادم اور شرمندہ ہوتا ہے، یا اللہ تعالیٰ سے معافی اور بخشش مانگتا ہے تاکہ اس کے برے انجام سے بچ سکے، یہی استغفار کی حقیقت ہے، اس سے معلوم ہوا کہ توبہ واستغفار دونوں ساتھ ساتھ ہیں دونوں ایک دوسرے کی جگہ استعمال ہو سکتے ہیں۔

استغفار ہر کوتاہی سے

استغفار جس طرح گناہوں سے ہوتا ہے اسی طرح غفلتوں، کوتاہیوں

www.Sukkurvi.com

کمزوریوں اور خامیوں سے بھی ہوتا ہے، مثلاً عبادات کے انجام دینے میں طرح طرح کی کوتاہیاں ہوگئیں، سستی اور لاپرواہی سے ان کو انجام دیا سنّت کے مطابق ادا نہ کیا، اختیاری توجہ سے ادائیگی نہ کی یا دکھاوا اور ریاکاری ہوگئی تو ان سب سے بھی استغفار کیا جاتا ہے جیسے گناہوں سے بچنے میں جو محنت اور کوشش درکار تھی وہ نہ کی یا جو ان گنت نعمتیں حق تعالیٰ نے بے حساب عطا فرما رکھی ہیں، ان کا صحیح استعمال نہیں کیا یا ان کا پورا شکر ادا نہ کیا، یا جہاں صبر کرنے کا موقع تھا بے صبری ہوگئی یا صبر میں کمی کوتاہی ہوگئی یا کم از کم یہ بات تو یقینی ہے کہ کوئی شخص خواہ کیسی ہی عمدہ نیکی کرلے اور کتنی ہی اچھی عبادت کرلے لیکن ہرگز وہ اللہ تعالیٰ کی شان کے لائق نہیں اور ہرگز اس سے اللہ تعالیٰ کا حق ادا نہیں ہوسکتا تو اس سے بھی استغفار کی ضرورت ہے۔ بہرحال ماضی کی کوتاہیاں ہوں یا حال کی، عبادات کے اندر ہوں یا دوسرے نیک کاموں میں یا گناہوں سے بچنے میں، ہر حال میں ان سب سے استغفار کرنے کی ضرورت ہے۔

کثرتِ استغفار

توبہ واستغفار جس طرح گناہوں سے ہوتا ہے اسی طرح اللہ جل شانہ کا حقِ عبادت ادا نہ ہوسکنے پر بھی ہوتا ہے چنانچہ اللہ پاک کے خاص اور نیک بندے

www.Sukkurvi.com

یہاں تک کہ حضرات انبیاء کرام علیہم السلام جو گناہوں سے معصوم ہوتے ہیں ان کا یہ حال ہوتا ہے کہ سب کچھ کرنے کے بعد بھی وہ محسوس کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی بندگی کا حق ادا نہ ہوسکا اس لئے وہ برابر توبہ واستغفار کرتے ہیں چنانچہ فرض نماز کا سلام پھیرنے کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تین مرتبہ کہتے تھے:

استغفر اللّٰہ ،استغفر اللّٰہ ، استغفر اللّٰہ .

اے اللہ میں آپ سے بخشش اور معافی چاہتا ہوں (مسلم شریف)

ایک روایت میں ہے، آپ نے فرمایا:

خدا کی قسم میں دن میں ستر دفعہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے توبہ اور استغفار کرتا ہوں۔ (بخاری)

ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا:

اے لوگو! اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرو! میں خود دن میں سو سو دفعہ اس کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔ (مسلم)

ان احادیث میں سو دفعہ اور ستر مرتبہ سے خاص یہ تعداد مراد نہیں ہے بلکہ یہ بتانا مقصود ہے کہ حضور ﷺ توبہ واستغفار کثرت سے کرتے تھے چنانچہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے توبہ واستغفار کی تعداد مذکورہ مقدار سے یقیناً زیادہ ہوتی

www.Sukkurvi.com

تھی۔ چنانچہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ

''ہم لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک ایک نشست میں آپ کے سو سو دفعہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ان الفاظ سے توبہ واستغفار شمار کرلیا کرتے تھے کہ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ تُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الغَفُوْرُ یعنی اے میرے رب مجھے معاف کردیجئے اور میری توبہ قبول فرمایئے مجھ پر عنایت فرمایئے بیشک آپ بہت ہی عنایت فرمانے والے اور بہت ہی بخشنے والے ہیں۔ (ترمذی)

توبہ واستغفار کے کلمات

توبہ واستغفار ہر زبان میں کرسکتے ہیں، ہر زبان میں توبہ ہو جاتی ہے اور استغفار ہو جاتا ہے، عربی زبان میں اس کیلئے مختلف الفاظ ہیں، احادیث طیبہ سے بھی توبہ واستغفار کے متعدد کلمات ثابت ہیں، سب سے چھوٹا کلمہ ''اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ'' ہے (مسلم) (یعنی اے اللہ میں آپ سے بخشش چاہتا ہوں) اور ''اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ'' ہے (مسلم) (یعنی اے اللہ مجھے بخش دیجئے) اور ''رَبِّ اغْفِرْ لِیْ'' ہے۔ (یعنی اے اللہ میرے رب مجھے معاف کردیجئے)۔ (ترمذی)

www.Sukkurvi.com

درمیانے درجہ کے کلمات اوران کے فضائل

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے اور ساری مخلوق کو قائم رکھنے والا ہے اور میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔ (ترمذی)

مذکورہ کلمات کے ذریعہ توبہ واستغفار کرنے کی احادیث میں بڑی فضیلت آئی ہے، چنانچہ:

(۱) رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس بندہ نے ان الفاظ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ واستغفار کیا تو وہ بندہ ضرور بخشا جائے گا، اگرچہ اس نے میدانِ جنگ سے بھاگنے کا گناہ کیا ہو۔ (ترمذی)

(۲) رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے بستر پر (آرام کرنے کیلئے) آئے اور ان کلمات کے ساتھ توبہ واستغفار کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرمادیں گے اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں، آسمان کے ستاروں کے برابر ہوں، مقام عالج کے ریت کے ذرّوں کے برابر ہوں اور اگرچہ دنیا کے لیل ونہار کے برابر ہوں۔ (ترمذی)

www.Sukkurvi.com

(۳) سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ ان کلمات کے ذریعہ توبہ واستغفار کرتا ہے تو وہ گناہوں سے ایسا نکل جاتا ہے (یعنی پاک ہو جاتا ہے) جیسے سانپ اپنی کینچلی سے نکل جاتا ہے۔ (طبرانی)

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ إِنَّکَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ (ترمذی)

ترجمہ: اے میرے رب مجھے بخش دیجئے اور میری توبہ قبول فرما کر مجھ پر عنایت فرمایئے! بے شک آپ بہت ہی کرم فرما اور بہت ہی بخشنے والے ہیں۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ إِلٰہَ إِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَیْہِ (ابن السنی)

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں جو عظیم ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے اور ساری مخلوق کو قائم رکھنے والا ہے اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔

ان الفاظ کے ذریعہ توبہ واستغفار کرنے کی احادیث میں جو خاص فضیلت آئی ہے وہ یہ ہے:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے فجر کے بعد اور عصر کے بعد تین تین بار ان کلمات کے ذریعہ توبہ واستغفار کیا تو اس کے گناہ معاف

www.Sukkurvi.com

کر دیئے جائیں گے اگر چہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (ابن السنی)

سَیِّدُ الْاِ سْتِغْفَار

سب سے اعلیٰ استغفار یہ ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کی جناب میں یوں عرض کرے:

اَللّٰھُمَّ أَنْتَ رَبِّیْ لآ إِلٰہَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ أَنَا عَبْدُکَ وَ أَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَااسْتَطَعْتُ ،أَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَاصَنَعْتُ،أَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَ أَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ ،فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّآ أَنْتَ:

ترجمہ:

اے اللہ آپ ہی میرے رب (اور مالک) ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ ہی نے مجھے پیدا فرمایا، اور میں آپ کا بندہ ہوں، جہاں تک مجھ سے ہو سکے گا میں آپ سے کئے ہوئے (ایمانی) عہد و میثاق کے وعدہ پر قائم رہوں گا، میں اپنے عمل کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور اقرار کرتا ہوں کہ آپ نے مجھے نعمتوں سے سرفراز فرمایا اور اعتراف کرتا ہوں کہ میں نے آپ کی نافرمانیاں کیں اور گناہ کئے (اے میرے اللہ!) آپ مجھے معاف کر دیجئے اور

www.Sukkurvi.com

میرے گناہ بخش دیجئے، کیونکہ آپ کے سوا کوئی بخشنے والا نہیں ہے۔

(ف) حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:۔

جو شخص صبح کے وقت صِدق واخلاص کے ساتھ سیّدُ الاستغفار کے مذکورہ کلمات کہے اور اسی دن رات شروع ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو جائے تو بلاشبہ وہ جنتی ہے اور جو شخص شام کے وقت پڑھ لے اور صبح ہونے سے پہلے اسی رات اس کا انتقال ہو جائے تو بلاشبہ وہ جنت میں جائے گا۔ (بخاری)

اس لئے صبح وشام ایک ایک مرتبہ سید الاستغفار پڑھنے کا معمول بنالینا چاہئے۔

توبہ واستغفار کا اجر وثواب

گناہوں کی معافی

۱۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

گناہ سے توبہ کرنے والا گناہگار بندہ اُس بندے کی طرح ہے جس نے گناہ کیا ہی نہ ہو۔ (سنن ابن ماجه ،شعب الايمان للبيهقى)

(ف) معلوم ہوا کہ توبہ سے گناہ بالکل معاف ہو جاتا ہے۔

www.Sulkurvi.com

کثرتِ استغفار کا نفع

۲۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: جو بندہ (گناہ کرکے) استغفار کرے (یعنی سچے دل سے اللہ تعالیٰ سے معافی مانگے) وہ اگر دن میں ستر دفعہ بھی پھر وہی گناہ کرے تو (اللہ تعالیٰ کے نزدیک) وہ گناہ پر اصرار کرنے والوں میں نہیں ہے۔

(جامع ترمذی، سنن أبی داؤد)

(ف) معلوم ہوا کہ گناہ کی بار بار توبہ بلاشبہ مفید ہے۔

پریشانی سے نجات

۳۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بندہ استغفار کو لازم پکڑ لے (یعنی اللہ تعالیٰ سے برابر اپنے گناہوں کی معافی مانگتا رہے) تو اللہ تعالیٰ اُس کے لئے ہر مشکل اور تنگی سے نکلنے اور رہائی پانے کا راستہ بنادے گا اور اُس کی ہر فکر اور ہر پریشانی کو دور کرکے کشادگی اور اطمینان عطا فرمائے گا، اور اس کو ان طریقوں سے رزق دے گا جن کا اس کو خیال و گمان بھی نہ ہوگا۔

(مسند احمد، سنن ابی داؤد)

www.Sukkurvi.com

(ف) استغفار کا معمول بنانا ہر مشکل، تنگی اور فکر و پریشانی سے نجات کا ذریعہ ہے، اور بآسانی روزی ملنے کا باعث ہے۔

دو اَمانیں

۴۔ حضرت ابو موسیٰ اَشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری اُمت کیلئے دو اَمانیں مجھ پر نازل فرمائی ہیں (سورۂ انفال میں ارشاد فرمایا گیا)

"وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ" (الآیۃ) (یعنی اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا کہ تم اُن کے درمیان موجود ہو اور اُن پر عذاب نازل کر دے، اور اللہ تعالیٰ انہیں عذاب میں مبتلا نہیں کرے گا جب کہ وہ استغفار کرتے ہوں اور معافی و مغفرت مانگتے ہوں (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) پھر جب میں گذر جاؤں گا تو قیامت تک کیلئے تمہارے درمیان استغفار کو (بطور اَمان) چھوڑ جاؤں گا۔ (جامع ترمذی)

(ف) معلوم ہوا کہ استغفار کا معمول عذاب الٰہی سے بچنے کا ذریعہ ہے۔

حق تعالیٰ کا خوش ہونا

۵۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

www.Sukkurvi.com

انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ ﷺ ارشاد فرماتے تھے: خدا کی قسم! اللہ تعالیٰ اپنے مؤمن بندے کی توبہ سے اس مسافر آدمی سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جو (اثنائے سفر میں) کسی ایسی غیر آباد اور سنسان زمین پر اتر گیا ہو جو سامان حیات سے خالی اور اسبابِ ہلاکت سے بھرپور ہو اور اس کے ساتھ بس سواری کی اونٹنی ہو اُسی پر اُس کے کھانے پینے کا سامان ہو، پھر وہ (آرام کیلئے) سر رکھ کر لیٹ جائے پھر اس کی آنکھ کھلے تو دیکھے کہ اس کی اونٹنی (پورے سامان سمیت) غائب ہے پھر وہ اس کی تلاش میں سرگرداں ہو یہاں تک کہ گرمی اور پیاس وغیرہ کی شدت سے جب اس کی جان پر بن آئے تو وہ سوچنے لگے کہ (میرے لئے اب یہی بہتر ہے کہ) میں اُسی جگہ جا کر پڑ جاؤں (جہاں سویا تھا) یہاں تک کہ موت آجائے، پھر وہ (اسی ارادہ سے وہاں آکر) اپنے بازو پر سر رکھ کے مرنے کے لئے لیٹ جائے پھر اس کی آنکھ کھلے تو وہ دیکھے کہ اس کی اونٹنی اس کے پاس موجود ہے اور اس پر کھانے پینے کا پورا سامان (جوں کا توں محفوظ) ہے تو جتنا خوش یہ مسافر اپنی اونٹنی کے ملنے سے ہوگا خدا کی قسم مؤمن بندے کے توبہ کرنے سے خدا اس سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے۔ (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

www.Sukkurvi.com

(ف) واضح ہوا کہ اللہ تعالیٰ بندہ کی توبہ سے بہت زیادہ خوش ہوتے ہیں، لہٰذا اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کیلئے توبہ واستغفار کی کثرت کرنی چاہئے۔

بہترین تحفہ

۶۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ :

قبر میں مدفون مردے کی مثال بالکل اُس شخص کی سی ہے جو دریا میں ڈوب رہا ہو اور مدد کیلئے چیخ و پکار کر رہا ہو، وہ بے چارہ انتظار کرتا ہے کہ ماں یا باپ یا بھائی یا کسی دوست اور آشنا کی طرف سے دعائے رحمت و مغفرت کا تحفہ پہونچے، جب کسی طرف سے اس کو دعا کا تحفہ پہنچتا ہے تو وہ اُس کو دنیا و مافیہا سے زیادہ عزیز اور محبوب ہوتا ہے اور دنیا میں رہنے بسنے والوں کی دعاؤں کی وجہ سے قبر کے مردوں کو اتنا عظیم ثواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملتا ہے جس کی مثال پہاڑوں سے دی جاسکتی ہے اور مردوں کے لئے زندوں کا خاص ہدیہ اُن کے لئے دعاءِ مغفرت ہے۔ (شعب الایمان للبیھقی)

(ف) لہٰذا استغفار کرنا زندوں کیلئے آسان ہے اور مرحومین کے لئے عظیم تحفہ ہے چنانچہ زندوں کو اس عظیم تحفہ سے مرنے والوں کو محروم نہیں کرنا چاہئے اور اپنے مرحومین کو اس تحفہ سے نوازتے رہنا چاہئے۔

www.Sukkurvi.com

نیکیوں میں اضافہ

۷۔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو بندہ عام ایمان والوں اور ایمان والیوں کے لئے اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگے گا اس کے لئے ہر مردِ مؤمن اور ہر مؤمنہ عورت کے حساب سے ایک ایک نیکی لکھی جائے گی۔ (معجم کبیر للطبرانی)

(ف) لہٰذا عام مسلمان مردوں اور عورتوں کے لئے استغفار کر کے خوب نیکیاں کمانی چاہئیں۔

اللہ تعالیٰ کی شانِ غفاریت

۸۔ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی وفات کے وقت فرمایا کہ: میں نے ایک بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی تھی اور تم سے اب تک چھپائی تھی (اب جب کہ میرا آخری وقت ہے وہ میں تم کو بتاتا ہوں اور وہ امانت تمہارے سپرد کرتا ہوں) میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا آپ ﷺ فرماتے تھے کہ: اگر بالفرض تم سب (ملائکہ کی طرح) بے گناہ ہو جاؤ اور تم سے کوئی گناہ سرزد نہ ہو تو اللہ اور مخلوق پیدا کرے گا جن سے گناہ بھی سرزد ہوں گے پھر اللہ تعالیٰ اُن کی مغفرت

www.Sukkurvi.com

کا فیصلہ فرمائے گا (اور اس طرح اُس کی شانِ غفاریت کا ظہور ہوگا) (صحیح مسلم)

(ف) اس حدیث کا مطلب گناہ کرنے کی ترغیب دینا نہیں بلکہ یہ بتانا ہے کہ توبہ واستغفار کرنے والا اللہ تعالیٰ کی شانِ غفاریت کے ظاہر ہونے کا محل بنتا ہے، لہٰذا اس عمل کو جاری رکھنا چاہئے۔

بے انتہا بخشش

۹۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم اس قدر گناہ کرو کہ تمہارے گناہوں سے آسمان اور زمین بھر جائیں اور پھر تم اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرو تو اللہ تعالیٰ ضرور تمہاری مغفرت فرمادیں گے۔ (مسند احمد)

(ف) واضح ہوا کہ بندوں کے گناہ محدود ہیں اور اللہ تعالیٰ کی مغفرت لامحدود ہے، لہٰذا اپنے گناہوں کی مغفرت سے مایوس نہیں ہونا چاہئے۔

توبہ کا انتظار

۱۰۔ حضرت اُمّ علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: جب کوئی مسلمان بندہ کوئی گناہ کرتا ہے تو وہ

www.Sukkurvi.com

فرشتہ جو اس گناہ کو لکھنے پر مقرر ہے وہ تین گھڑی ٹھہر جاتا ہے (اور گناہ کو نہیں لکھتا) اگر بندہ نے ان ساعتوں میں سے کسی ساعت میں اس گناہ سے معافی مانگ لی تو اللہ تعالیٰ اس گناہ کی اس فرشتہ کو بھی اطلاع نہیں کرتے اور قیامت کے روز اس بندہ کو اِس گناہ پر عذاب بھی نہ ہوگا۔ (مستدرک حاکم)

(ف) لہٰذا توبہ کرنے میں دیر نہیں کرنی چاہئے۔

توبہ پر مغفرت کا وعدہ

۱۱۔ حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: ابلیس نے اللہ تعالیٰ سے کہا کہ: اے اللہ! آپ کی عزت اور جلال کی قسم میں آدم (علیہ السلام) کی اولاد کو گمراہ کرتا رہوں گا جب تک کہ ان کے جسموں میں جان ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: مجھے بھی میری عزت اور جلال کی قسم جب تک وہ مجھ سے مغفرت مانگتے رہیں گے میں بھی معاف کرتا رہوں گا۔ (مسند ابویعلی)

(۱تا۱۱ احادیث بالا از معارف الحدیث)

(ف) معلوم ہوا کہ توبہ استغفار مرتے دم تک کرتے رہنا چاہئے۔

☆☆☆

www.Sukkurvi.com

ماثورہ

توبہ واستغفار کے چالیس عربی کلمات

www.Sukkurvi.com

اَلْاَرْبَعِیْنَ فِی الْاِسْتِغْفَارَاتِ النَّبَوِیَّہ

﴿۴۰ ماثورہ استغفار﴾

۱. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَ نَسْتَغْفِرُہٗ وَنَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِاَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَاَشْھَدُاَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًاعَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۝

۲. اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِی فَاغْفِرْلِیْ اِنَّہٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ۝

۳. اَللّٰھُمَّ اَسْتَغْفِرُکَ لِذَنْبِیْ وَاَسْأَلُکَ رَحْمَتَکَ ۝

۴. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِمَا تُبْتُ اِلَیْکَ مِنْہُ ثُمَّ عُدْتُّ فِیْہِ وَ اَسْتَغْفِرُکَ لِمَآ اَعْطَیْتُکَ مِنْ نَفْسِیْ ثُمَّ لَمْ اُوْفِ لَکَ بِہٖ وَ

www.Sukkurvi.com

اَسْتَغْفِرُکَ لِلنِّعَمِ الَّتِی تَقَوَّیتُ بِهَا عَلٰی مَعْصِیَتِکَ وَ اَسْتَغْفِرُکَ لِکُلِّ خَیرٍ اَرَدْتُّ بِهٖ وَجْهَکَ فَخَالَطَنِی فِیهِ مَا لَیْسَ لَکَ ○

۵. اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْتَغْفِرُکَ لِذَنْبِی وَاَسْتَهْدِیکَ لِمَرَاشِدِ اَمْرِی وَاَسْتَجِیرُکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِی وَاَتُوبُ اِلَیکَ فَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ رَبِّی ○

۶. اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِی لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّومُ وَاَتُوبُ اِلَیْهِ ○

۷. سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَکَ اَللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوبُ اِلَیکَ ○

۸. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِی مَاقَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَآ اَسْرَفْتُ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّی اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ○

۹. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِی مَآ اَخْطَأْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُّ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَا جَهِلْتُ وَمَاعَلِمْتُ ○

۱۰. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِی خَطِیْئَتِی وَ جَهْلِی وَاِسْرَافِی فِیٓ اَمْرِی وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّی ○

۱۱. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِی جِدِّی وَ هَزْلِی وَخَطَآئِی وَعَمَدِی وَکُلُّ ذٰلِکَ عِنْدِی ○

www.Sukkurvi.com

۱۲. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ کُلَّہٗ دِقَّہٗ وَجُلَّہٗ وَاَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ وَعَلَانِیَتَہٗ وَسِرَّہٗ ○

۱۳. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطَایَایَ وَذُنُوْبِیْ کُلَّھَا ○

۱۴. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ ○

۱۵. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ ○

۱۶. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ○

۱۷. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَ بَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ ○

۱۸. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطَائِیْ وَ عَمَدِیْ وَھَزْلِیْ وَجِدِّیْ وَلَاتَحْرِمْنِیْ بَرَکَۃَ مَآ اَعْطَیْتَنِیْ وَلَاتَفْتِنِّیْ فِیْمَآ اَحْرَمْتَنِیْ ○

۱۹. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ خُلُقِیْ وَطَیِّبْ لِیْ کَسْبِیْ وَ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَلَاتُذْھِبْ طَلَبِیْ اِلٰی شَیْءٍ صَرَفْتَہٗ ○

۲۰. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ○

۲۱. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَدْخِلْنِیَ الْجَنَّۃَ ○

۲۲. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَاذُنُوْبَنَا وَظُلْمَنَا وَھَزْلَنَا وَجِدَّنَا وَخَطَأَنَا وَعَمَدَنَا وَکُلُّ ذٰلِکَ عِنْدَنَا ○

www.Sukkurvi.com

۲۳. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهٗ ○

۲۴. رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ○

۲۵. رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاھْدِنِی السَّبِیْلَ الْاَقْوَمَ ○

۲۶. رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ ○

۲۷. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ○

۲۸. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُکَ یَااَللّٰہُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ، اَنْ یَّغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ○

۲۹. اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِہٖ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِہٖ ○

۳۰. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ ○

۳۱. اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِالْھُدٰی وَ نَقِّنِیْ بِالتُّقٰی وَاغْفِرْلِیْ فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی ○

۳۲. اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْتَ رَبِّیْ وَ اَنَا عَبْدُکَ

www.Sukkurvi.com

ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِی فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا اِنَّهٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ○

۳۳. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِیْ وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا لَکَ مَمَاتُهَا وَمَحْیَاهَا اِنْ اَحْیَیْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ وَ اِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْلَهَا وَارْحَمْهَا ○

۳۴. اَللّٰهُمَّ اَنَا عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ اَتَقَلَّبُ فِیْ قَبْضَتِکَ وَاُصَدِّقُ بِلِقَآئِکَ وَاُوْمِنُ بِوَعْدِکَ اَمَرْتَنِیْ فَعَصَیْتُ وَ نَهَیْتَنِیْ فَاَتَیْتُ هٰذَا مَکَانُ الْعَآئِذِ بِکَ مِنَ النَّارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ○

۳۵. اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَاَذْهِبْ عَنِّیْ غَیْظَ قَلْبِیْ وَاَجِرْنِیْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَآ اَحْیَیْتَنَا ○

۳۶. رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ وَ اَجِبْ دَعْوَتِیْ وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَسَدِّدْ لِسَانِیْ وَاهْدِ قَلْبِیْ وَاسْلُلْ سَخِیْمَةَ صَدْرِیْ ○

۳۷. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَتُوْبُ اِلَیْکَ مِنَ الْمَعَاصِیْ لَآ اَرْجِعُ اِلَیْهَا اَبَدًا ○

۳۸. اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُکَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُکَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ ○

www.Sukkurvi.com

۳۹. اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّنِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ مِنَ الدَّنَسِ ۝

۴۰. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَصْلِحْھُمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِھِمْ وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَاجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِھِمُ الْاِیْمَانَ وَالْحِکْمَةَ وَثَبِّتْھُمْ عَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِکَ وَ اَوْزِعْھُمْ اَنْ یَّشْکُرُوْا نِعْمَتَکَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ وَ اَنْ یُّوْفُوْا بِعَھْدِکَ الَّذِیْ عَاھَدْتَّھُمْ عَلَیْہِ وَانْصُرْھُمْ عَلٰی عَدُوِّکَ وَعَدُوِّھِمْ اِلٰہَ الْحَقِّ سُبْحَانَکَ لَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ اِلَّآ اَنْتَ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ عَمَلِیْ اِنَّکَ تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ یَاغَفَّارُ اغْفِرْلِیْ یَا تَوَّابُ تُبْ عَلَیَّ یَا رَحْمٰنُ ارْحَمْنِیْ یَاعَفُوُّاعْفُ عَنِّیْ یَارَءُوْفُ ارْءُفْ بِیْ یَا رَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَوَفِّقْنِیْ حُسْنَ عِبَادَتِکَ یَا رَبِّ اَسْاَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ یَا رَبِّ افْتَحْ لِیْ بِخَیْرٍ وَّاخْتِمْ لِیْ بِخَیْرٍ وَاٰتِنِیْ تَشَوُّقًا اِلٰی لِقَآئِکَ مِنْ غَیْرِ ضَرَّآءَ مُّضِرَّةٍ وَّ لَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ وَّقِنِیْ السَّیِّاٰتِ وَ مَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَہٗ وَ ذٰلِکَ ھُوَالْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝

www.Sukkurvi.com

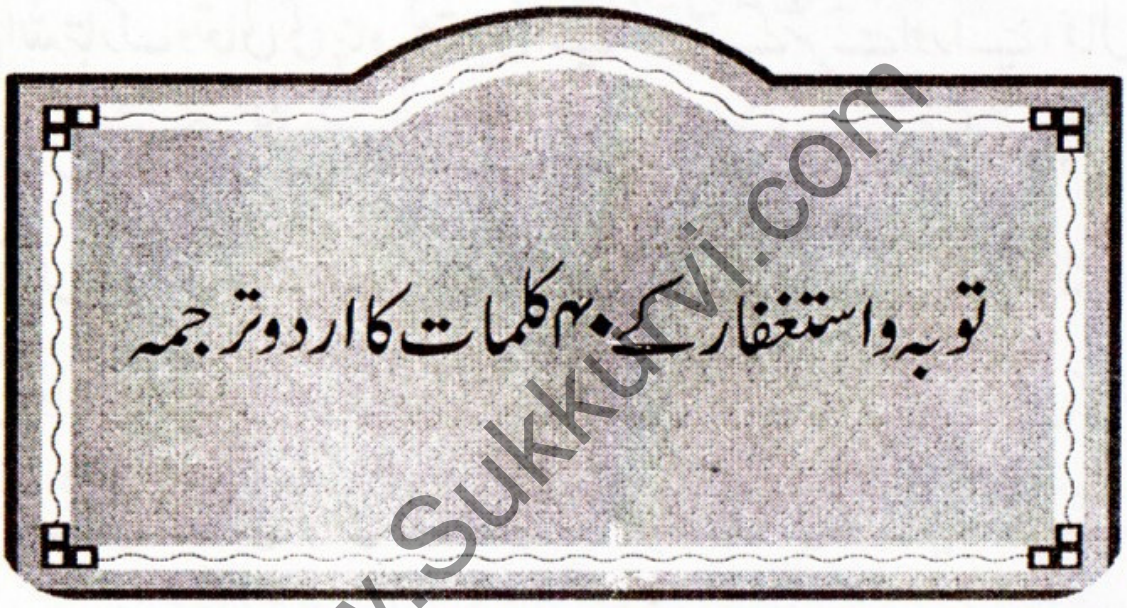

www.Sukkurvi.com

توبہ واستغفار کے ۴۰ کلمات کا اُردو ترجمہ

(۱) تمام تعریفیں اللہ تبارک وتعالیٰ کے لئے ہیں، ہم اُس کی تعریف کرتے ہیں اور اُس سے مدد چاہتے ہیں اور اُس سے مغفرت چاہتے ہیں اور ہم اللہ تبارک وتعالیٰ کی پناہ لیتے ہیں اپنے نفسوں کے شر سے اور اپنے اعمال کی خرابیوں سے، جس شخص کو اللہ تبارک وتعالیٰ ہدایت دے اُسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کرے اس کا کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اُس کے رسول ہیں۔

(۲) اے اللہ آپ ہی میرے رب ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا بندہ ہوں اور جہاں تک مجھ سے ہو سکے گا آپ کے ساتھ کئے ہوئے عہد و پیمان اور (اطاعت و فرمانبرداری کے) وعدہ پر قائم رہوں گا اور میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اپنے عمل و کردار کے

www.Sukkurvi.com

شر سے، میں اقرار کرتا ہوں کہ آپ نے مجھے نعمتوں سے نوازا اور میں اعتراف کرتا ہوں کہ میں نے آپ کی نافرمانیاں کیں ،لہٰذا (اے میرے مالک) میری مغفرت کر دیجئے ،اس لئے کہ آپ کے سوا گناہوں کو کوئی معاف کرنے والا نہیں۔

(۳) اے اللہ میں آپ سے اپنے گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں اور آپ سے آپ کی رحمت مانگتا ہوں۔

(۴) اے اللہ میں آپ سے اُن گناہوں کی مغفرت چاہتا ہوں جن کی میں نے آپ کے حضور میں توبہ کی لیکن پلٹ کر دوبارہ وہی گناہ کئے اور میں معافی چاہتا ہوں اُس عہد کے بارے میں جو میں نے اپنی ذات کی طرف سے آپ سے کیا اُس کو پورا نہ کیا ،اور میں آپ سے معافی و بخشش چاہتا ہوں اُن نعمتوں کے بارے میں جن سے قوت حاصل کر کے میں نے آپ کی نافرمانی کی اور مغفرت طلب کرتا ہوں اُس خیر کے بارے میں جو میں نے آپ کی رضامندی کی نیت سے کرنی چاہی پھر آپ کے ماسوا دوسری اغراض کی اس میں آمیزش ہوگئی۔

(۵) اے اللہ میں آپ سے اپنے گناہوں کی مغفرت چاہتا ہوں اور

www.Sukkurvi.com

اپنے خیر کے کاموں میں آپ کی ہدایت طلب کرتا ہوں، اور اپنے نفس کی بُرائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور آپ کے حضور توبہ کرتا ہوں آپ میری توبہ قبول فرمالیجئے۔ بے شک آپ ہی میرے رب ہیں۔

(۶) میں اُس اللہ تبارک وتعالیٰ سے مغفرت چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے اور قائم رہنے والا ہے۔ اور اسی کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

(۷) میں اللہ تعالیٰ کی حمد کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتا ہوں، اے اللہ میں آپ کی حمد کے ساتھ آپ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور میں آپ سے اپنے گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں اور آپ کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

(۸) اے اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دیجئے جو کچھ میں نے پہلے کئے اور جو بعد میں کئے اور جو میں نے پوشیدہ طور پر کئے اور جو علانیہ طور پر کئے اور جو کچھ میں نے زیادتی کی اور جن کو آپ مجھ سے زیادہ جاننے والے ہیں، آپ ہی آگے بڑھانے والے ہیں اور آپ ہی پیچھے ہٹانے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

www.Sukkurvi.com

(۹) اے اللہ میری مغفرت فرما، جو میں نے بھول کر کیا اور جو کچھ میں نے قصداً کیا اور جو میں نے پوشیدہ طور پر کیا اور جو میں نے علانیہ کیا اور جس کا مجھے علم ہے اور جس کا مجھے علم نہیں۔

(۱۰) اے اللہ میری خطا معاف کر دیجئے ،اور جو نادانی کا کام میں نے کیا ہو اس کو معاف کر دیجئے اور اپنے جس معاملہ میں بھی میں نے آپ کے حکم اور آپ کی رضا کی حد سے تجاوز کیا ہو اس کو بخش دیجئے۔

(۱۱) اے اللہ میرے وہ گناہ بھی معاف کر دیجئے جو میں نے سوچ سمجھ کر کئے اور جو ہنسی مذاق میں مجھ سے ہو گئے (میرے مالک) میری وہ خطائیں بھی معاف کر دیجئے جو بلا ارادہ مجھ سے ہو گئی ہوں اور وہ بھی معاف کر دیجئے جو میں نے جان بوجھ کر کیں۔

(۱۲) اے اللہ میرے سارے گناہ بخش دیجئے چھوٹے بھی، بڑے بھی اگلے بھی اور پچھلے بھی، علانیہ کئے ہوئے گناہ بھی اور چھپ کر کئے ہوئے گناہ بھی (سب کے سب معاف کر دیجئے)

(۱۳) اے اللہ آپ میری ساری خطائیں اور سارے گناہ بخش دیجئے۔

www.Sukkurvi.com

(۱۴) اے اللہ میرے گناہ بخش دیجئے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔

(۱۵) اے اللہ میرے گناہوں کو بخش دیجئے اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دیجئے۔

(۱۶) اے اللہ میری مغفرت کر دیجئے اور مجھ پر رحم فرمایئے اور میری توبہ کو قبول فرمالیجئے، بیشک آپ بڑے توبہ کو قبول کرنے والے اور رحم فرمانے والے ہیں۔

(۱۷) اے اللہ میرے گناہ بخش دیجئے اور میرے لئے میرے گھر میں وسعت دیجئے اور میری روزی میں برکت دیجئے۔

(۱۸) اے اللہ مجھ سے جو گناہ بلا ارادہ ہوگئے اور جو سوچ سمجھ کر کئے اور جو ہنسی مذاق میں مجھ سے ہو گئے اور جو ارادہ کر کے ہوئے سب کو معاف فرما دیجئے، اور جو کچھ آپ نے عطا فرمایا ہے اس کی برکت سے مجھے محروم نہ فرمایئے اور جس چیز سے آپ نے مجھے محروم فرمایا ہے اُس کے بارے میں مجھے فتنہ میں نہ ڈالئے۔

(۱۹) اے اللہ میرے گناہ بخش دیجئے اور میرے اَخلاق وسیع

www.Sukkurvi.com

کر دیجئے اور میری کمائی حلال کر دیجئے اور جو کچھ آپ نے مجھے عطا فرمایا ہے اس پر مجھے قناعت دے دیجئے اور میری طلب کسی ایسی چیز کی طرف نہ لے جائیے جس کو آپ نے مجھ سے ہٹالیا ہو۔

(۲۰) اے اللہ میری مغفرت کر دیجئے اور مجھ پر رحم فرمائیے اور مجھے عافیت دیجئے اور مجھے ہدایت دیجئے اور مجھے رزق دیجئے اور میری تلافی کر دیجئے اور مجھے بلند کر دیجئے بے شک میں اُس خیر کا جو آپ نے مجھے دی ہے محتاج ہوں۔

(۲۱) اے اللہ میری بخشش کر دیجئے اور مجھ پر رحم فرمائیے اور مجھے جنت میں داخل کر دیجئے۔

(۲۲) اے اللہ ہمارے گناہ اور ہمارا ظلم بخش دیجئے اور وہ گناہ بھی بخش دیجئے جو ہنسی میں ہوئے اور سچ مچ ارادہ کر کے ہوئے اور جو خطا سے صادر ہوئے اور جو ارادہ کر کے ہوئے (اے مالک آپ جانتے ہیں کہ) یہ سب کچھ ہماری طرف سے ہوا ہے۔

(۲۳) اے اللہ ہماری مغفرت فرما دیجئے اور ہم پر رحم فرمائیے اور ہم سے راضی ہو جائیے اور ہم سے قبول فرما لیجئے اور ہمیں جنت میں داخل کر دیجئے

www.Sukkurvi.com

اور دوزخ سے نجات دے دیجئے اور ہماری تمام حالتوں کی اصلاح فرما دیجئے۔

(۲۴) اے رب میری مغفرت کر دیجئے اور میری توبہ کو قبول فرما لیجئے بیشک آپ بڑے توبہ کو قبول کرنے والے اور بڑے رحم کرنے والے ہیں۔

(۲۵) اے میرے رب مغفرت فرما اور رحم فرما اور سیدھے راستہ کی طرف ہدایت عطا فرما۔

(۲۶) اے میرے رب بخش دیجئے اور رحم فرمایئے بے شک آپ بڑے عزت والے اور نہایت کریم ہیں۔

(۲۷) اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا ہے اور گناہوں کو بخشنے والا آپ کے سوا اور کوئی نہیں ہے لہٰذا اپنی جانب سے میری کامل مغفرت فرما دیجئے اور مجھ پر رحم فرمایئے بے شک آپ بڑے مغفرت کرنے والے اور رحم کرنے والے ہیں۔

(۲۸) اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں، اے جو یکتا ہے جو بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور کوئی بھی اس کا ہمسر نہیں وہ میرے گناہوں کی مغفرت کر دے، بے شک آپ بڑے معاف فرمانے والے اور رحم کرنے والے ہیں۔

www.Sukkurvi.com

(۲۹) اے اللہ میں آپ کی پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ میں آپ کے ساتھ کسی کو شریک کروں اور ان گناہوں سے مغفرت چاہتا ہوں جو مجھے معلوم ہیں اور اُن گناہوں سے بھی جو مجھے معلوم نہیں۔

(۳۰) اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کی اُس رحمت کا جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے کہ آپ میرے گناہ بخش دیجئے۔

(۳۱) اے اللہ ہدایت کے ذریعہ میری رہنمائی کیجئے اور تقویٰ کے ذریعہ مجھے پاک کیجئے اور دنیا و آخرت میں میری مغفرت کر دیجئے۔

(۳۲) اے اللہ آپ بادشاہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ میرے رب ہیں اور میں آپ کا بندہ ہوں، میں نے اپنے اوپر ظلم کیا اور اعتراف کیا اپنے گناہ کا آپ میرے سارے گناہ معاف کر دیجئے۔ بے شک آپ کے سوا گناہوں کو کوئی معاف فرمانے والا نہیں۔

(۳۳) اے اللہ آپ نے میری جان کو پیدا فرمایا ہے اور آپ ہی اُس کو وفات دیں گے آپ ہی کے لئے اُس کا مرنا جینا ہے اور زندہ کرنا اگر آپ اس کو زندہ رکھیں تو اس کی ایسی حفاظت کے ساتھ حفاظت کیجئے جس کے ذریعہ آپ اپنے نیک اور صالح بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں اور اگر آپ

www.Sukkurvi.com

اُس کو موت دیں تو آپ اُس کی مغفرت فرما دیجئے اواس پر رحم فرمائیے۔

(۳۴) اے اللہ میں آپ کا غلام ہوں اور آپ کے غلام کا بیٹا ہوں اور آپ کی باندی کا بیٹا ہوں، آپ کے ہمہ تن قبضہ میں ہوں، آپ کے قبضہ میں چلتا پھرتا ہوں اور آپ سے ملنے کی تصدیق کرتا ہوں اور آپ کے وعدہ پر یقین رکھتا ہوں، آپ نے مجھے حکم دیا لیکن میں نے نافرمانی کی اور آپ نے مجھے منع کیا لیکن میں نے اس کا ارتکاب کیا، یہ جگہ آپ کے ذریعہ دوزخ سے پناہ لینے کی ہے آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ کی ذات پاک ہے، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، لہٰذا مجھے بخش دیجئے، کیونکہ گناہوں کو آپ کے سوا کوئی نہیں بخش سکتا۔

(۳۵) اے اللہ، اے نبی اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب میرے گناہ معاف کر دیجئے، اور مجھ سے میرے دل کا غصہ دور کر دیجئے، اور جب تک آپ ہمیں زندہ رکھیں گمراہ کرنے والے فتنوں سے ہمیں بچائے رکھئے۔

(۳۶) اے میرے رب میری توبہ قبول فرمالیجئے اور میرے گناہ دھو دیجئے اور میری دعا قبول کیجئے اور قائم رکھئے میری حجت۔

www.Sukkurvi.com

(۳۷) اے اللہ میں آپ کی جناب میں تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں، اور عہد کرتا ہوں کہ آئندہ گناہ نہیں کروں گا۔

(۳۸) اے اللہ آپ کی مغفرت میرے گناہوں سے بہت زیادہ وسیع ہے اور آپ کی رحمت کی مجھے زیادہ امید ہے۔

(۳۹) اے اللہ میرے گناہوں کو پانی سے، برف سے اور اولوں سے صاف کر دیجئے اور مجھے گناہوں سے ایسا صاف کر دیجئے جیسا کہ آپ کپڑے کو میل کچیل سے صاف فرما دیتے ہیں۔

(۴۰) اے اللہ ہمیں بخش دیجئے اور تمام مؤمنین اور مؤمنات اور مسلمین اور مسلمات کو بخش دیجئے اور انہیں درست کر دیجئے اور اُن کی آپس میں صلح کرا دیجئے اور اُن کے دلوں میں اُلفت ڈال دیجئے اور اُن کے دلوں میں ایمان اور حکمت عطا کیجئے اور انہیں اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دین پر ثابت قدم رکھئے اور انہیں اس بات کی توفیق عطا کیجئے کہ وہ آپ کا شکر ادا کریں آپ کی اُس نعمت پر جو آپ نے انہیں عطا کی اور یہ کہ وہ آپ کا وہ عہد پورا کریں جو آپ نے اُن سے لیا ہے، اور اے معبودِ برحق اُن کو اپنے اور اُن کے دشمنوں پر غلبہ عطا فرمائیے، آپ پاک ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں

www.Sukkurvi.com

آپ میرے گناہ بخش دیجئے اور میرے عمل کو درست کر دیجئے، کیونکہ آپ جس کے گناہ چاہتے ہیں بخش دیتے ہیں، اور آپ غفور ورحیم ہیں، اے غفار! مجھے بخش دیجئے، اے تواب! میری توبہ قبول فرمائیے، اے رحمٰن! مجھ پر رحم کیجئے اے عَفُوّ! مجھ سے درگذر فرمادیجئے، اے رؤف! مجھ پر مہربان ہوجائیے، اے پروردگار! مجھے توفیق عطا فرمائیے کہ میں آپ کی اس نعمت پر شکر ادا کروں جو آپ نے مجھے عطا کی ہے، اور مجھے اپنی عبادت اچھی طرح کرنے کی توفیق عطا فرمائیے، اے رب میں آپ سے تمام کی تمام بھلائیاں مانگتا ہوں، اے رب خیر کے ساتھ میری ابتدا فرمائیے اور خیر کے ساتھ میرا خاتمہ فرمائیے۔ اور مجھے برائیوں سے بچائیے، اور اُس دن آپ جس کو برائیوں سے بچالیں تو بے شک آپ نے اُس پر بڑا رحم کیا، اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

وصلی اللّٰہ تعالیٰ علی النبی الکریم محمد وآلہ واصحابہ اجمعین ط

بندہ عبدالرؤف سکھروی غفرلہٗ

۹ رشعبان المعظم ۱۴۲۱ھ بروز پیر

www.sukkurvi.com

نماز فجر اور ہماری کوتاہی

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی مدظلہم

www.Sukkurvi.com

ضبط و ترتیب

مولانا محمد عبداللہ میمن صاحب

ناشر

مکتبۃ الاسلام کراچی

فون نمبر: 5016664-5

اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہئے جو نیکی کی طرف بلائے اور
اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے یہی لوگ
نجات پانے والے ہیں۔ (پارہ ۴ رکوع ۲)

ماہِ صفر اور جاہلانہ خیالات

www.sukkurvi.com

تالیف
حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی مدظلہ

مکتبۃ الاسلام کراچی

توہینِ رسالت

اور

گستاخانِ رسول ﷺ کا بدترین انجام

اس میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے کا حکم
اور گستاخی کرنے والوں کا انجام بد بتایا گیا ہے۔

مولانا مُفتی عبدالرّؤف سکّھروی صاحب مدظلہٗ

مکتبۃ الاسلام کراچی

www.Sukkurvi.com

صف بندی

کے

آداب، فضائل اور مسائل

اِس میں نماز میں صف بنانے کے آداب، فضائل،
کوتاہیاں اور چند ضروری مسائل لکھے گئے ہیں۔

مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہ

مکتبۃ الاسلام کراچی

www.Sukkurvi.com

www.Sukkurvi.com

خوشخبری

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب دامت برکاتہم

کی پر اثر مفید اور نایاب کتب، جو ہر گھر کے لئے نہایت نافع اور ضروری ہیں، عمدہ ٹائٹل،
اعلیٰ طباعت و کتابت اور بہترین کاغذ کے ساتھ اب مکتبۃ الاسلام کراچی سے براہ راست دستیاب ہیں

علیکم بسنتی	رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحتیں
توبہ واستغفار	توہین رسالت کا انجام
حیات ووفات	پریشانیاں اور انکا علاج
گانا سننا اور سنانا	اصلاحی بیانات جلد ۱ تا ۸
ہمارے تین گناہ	نماز کی بعض اہم کوتاہیاں
اپنی اصلاح کیجئے	موت کے وقت کی بدعات
ٹی وی اور عذاب قبر	مثنوی کی سبق آموز حکایت
روزانہ کے معمولات	مروجہ قرآن خوانی کی شرعی حیثیت

مکتبۃ الاسلام کراچی

www.Sunkurvi.com